ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے اپنے کسی شیعہ کو کسی منافق کے پیچھے نماز پڑھتے دیکھا اور اس شیعہ کو بھی یہ حال معلوم ہو گیا کہ حضرت نے مجھ کو نماز پڑھتے دیکھ لیا ہے اس لیے وہ حاضر خدمت ہوا اور عرض کی اے فرزند رسولؐ میں حضرت سے عذر کرتا ہوں کہ میں نے تقیہ کے سبب فلاں منافق کے پیچھے نماز پڑھی اور اگر یہ بات نہ ہوتی تو میں ضرور تنہا ہی نماز کو ادا کرتا حضرت نے فرمایا اے مرد مومن تجھ کو عذر کرنے کی کچھ حاجت نہیں ہے ہاں ترک کرنے کی صورت میں عذر کرنے کی بیشک تجھ کو ضرورت تھی اے خدا کے مومن بندے اس وقت ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں کے فرشتے برابر تجھ پر درود بھیج رہے ہیں اور تیرے امام پیش نماز پر لعنت کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے امر فرمایا ہے کہ تیری اس نماز کو جو حالت تقیہ میں تو نے ادا کی ہے سات سو نمازوں کے برابر لکھیں جو تو تنہا ادا کرتا پس تجھ پر تقیہ لازم ہے اور یہ جان لے کہ اللہ تعالیٰ تقیہ کے تارک کا ایسا ہی دشمن ہے جیسے اسکے منکر کا پس تو اپنے نفس کے لیے اس بات کو پسند نہ کر کہ خدا کے نزدیک تیرا درجہ اس کے دشمنوں کے برابر ہو۔

قولہ عزوجل إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۙ أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ ۗ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝ **ترجمہ**

جو لوگ کہ خدا کی نازل کی ہوئی کتاب کو پوشیدہ کرتے ہیں اور اس پوشیدہ کرنے کے عوض میں تھوڑی سی قیمت خریدتے ہیں یہ لوگ اپنے پیٹوں میں صرف آگ کھاتے ہیں اور قیامت کے دن خدا ان سے کلام نہ کرے گا اور نہ ان کو ان کے اعمال کی ناپاکی سے پاکیزہ کرے گا اور ان کے لیے عذاب دردناک ہے یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے گمراہی کو ہدایت کے عوض میں اور عذاب کو مغفرت کے عوض میں خرید کیا ہے پس کس چیز نے ان کو آتش دوزخ پر صابر اور دلیر کر دیا ہے؟ یہ عذاب اس سبب سے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کتاب کو حق کے ساتھ نازل کیا ہے (اور ان لوگوں نے اسکو جھٹلایا اور ترک کیا) اور جن لوگوں نے کتاب خدا میں اختلاف کیا ہے وہ بیشک مخالفت بعید میں ہیں۔

امام حسن عسکری علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہم اہلبیت کے فضائل پوشیدہ کرنے والوں کا حال